پیداواری منصوبہ

مـــونگ پھلـی

2020-21

پیداواری منصوبہ مونگ پھلی 2020-21

اہمیت

مونگ پھلی بارانی علاقوں میں خریف کی اہم نقد آور فصل ہے اور علاقے کے کاشتکاروں کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔اس کے بیج میں 44 تا56 فیصد اعلیٰ معیار کا خوردنی تیل اور 22 تا30 فیصد لحمیات پائے جاتے ہیں۔اس لئے خشک میوہ جات میں اسے اہم مقام حاصل ہے۔اس کا استعمال صحت و تندرستی کے لئے مفید ہے۔

آب وہوا

مونگ پھلی کی فصل کے لئے گرم مرطوب آب وہوا موزوں ہے۔فصل کے دوران اگر مناسب وقفوں سے بارش ہو تو اس کی نشوونما بہتر ہوتی ہے۔بارانی علاقوں کے موسم میں یہ دونوں خصوصیات موجود ہیں۔اس لئے مونگ پھلی کے زیرِ کاشت رقبہ کا بیشتر حصہ بارانی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔مونگ پھلی کے کاشتکار بھائی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے رہنما اصولوں پر عمل کر کے اپنی پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔پچھلے پانچ سالوں میں پنجاب میں مونگ پھلی کے زیرِ کاشت رقبہ، پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار درج ذیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں مونگ پھلی کے زیرِ کاشت رقبہ، پیداوار اور فی ایکڑ اوسط پیداوار

سال	رقبہ(ہزار ایکڑ)	رقبہ(ہزار ہیکٹر)	کل پیداوار(ہزار ٹن)	اوسط پیداوار(من فی ایکڑ)	کلوگرام فی ہیکٹر
2013-14	212.73	86.088	89.98	11.33	1045
2014-15	220.38	89.183	76.82	9.34	861
2015-16	207.66	84.034	80.56	10.39	958
2016-17	205.51	83.167	63.71	8.30	766
2017-18	229.25	92.773	78.66	9.19	848
2018-19	229.64	92.929	90.67	10.58	976
2019-20	236.77	95.815	86.42	9.78	902

موزوں زمین کا انتخاب

مونگ پھلی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے موزوں زمین بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین نہایت موزوں ہے کیونکہ نرم اور بھربھری ہونے کی بدولت ایسی زمین میں پودوں کی سوئیاں با آسانی داخل ہو سکتی ہیں اور نشوونما پا سکتی ہیں۔زمین کی بافت یعنی پی۔ایچ 7 تا8 ہونی چاہیے۔بھاری میرا زمین سخت تہہ کی وجہ سے سوئیوں کے داخل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔جس کے نتیجے میں پیداوار کم، پھلیوں کی رنگت خراب اور سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ نیز فصل کی برداشت میں بھی دشواری ہوتی ہے۔مونگ پھلی کے آب پاش علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

زمین کی تیاری

زمین کی اچھی تیاری کے لیے تین تا چار مرتبہ ہل چلائیں۔پہلی مرتبہ جنوری کے آخر یا فروری کے شروع میں ایک دفعہ گہرا ہل چلائیں تاکہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہ سکے۔گہرا ہل چلانے کے لیے چیزل پلو کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔بارش ہونے کے بعد جب بھی زمین وتر آئے دو دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ مقدار بذریعہ ڈرل ڈال دیں۔اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو بذریعہ چھٹہ بکھیر کر ایک دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھربھری ہو جائے گی اور محفوظ وتر زمین کی اُوپر والی سطح پر آ جائے گا جو فصل کے اگاؤ اور ابتدائی نشوونما میں مددگار ثابت ہوگا۔

سفارش کردہ اقسام

مونگ پھلی کی زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے سفارش کردہ اقسام کاشت کریں کیونکہ یہ اقسام زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ خشک سالی، بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے حملے کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہیں۔ان میں بارڈ-479 ، باری-2011، پوٹھوہار، باری-2016 اور این اے آر سی-2019 شامل ہیں۔یہ اقسام مناسب موسمی حالات میں 20 سے 25 من تک فی ایکڑ پیداوار دے سکتی ہیں۔

بیج کا انتخاب

اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔بیج پرانا نہ ہو اور بیماری و کیڑے کے حملہ سے پاک ہو۔بوائی سے زیادہ دیر پہلے بیج کو پھلیوں سے نہ نکالیں کیونکہ اس طرح اس کی قوت روئیدگی کم ہو جاتی ہے۔یاد رہے کہ گریاں کمزور، پچکی، بیمار اور ٹوٹی ہوئی نہ ہوں۔گریوں کے اوپر والے گلابی رنگ کے باریک چھلکے کا صحیح سالم ہونا بہت ضروری ہے۔ٹوٹے یا اترے ہوئے چھلکے والے بیج میں اگنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔یاد رہے کہ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

شرح بیج

این اے آر سی-2019 کے سوا باقی اقسام کے لئے بیج کی شرح 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ یعنی 5 کلوگرام گریاں فی کنال جبکہ این اے آر سی

-2019 کے لئے 35 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں۔

موزوں وقت کاشت

مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 20 تا 30 درجہ سینٹی گریڈ درکار ہے اور کم از کم درجہ حرارت 18 ڈگری سینٹی گریڈ چاہیے جبکہ 33 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر بیج کا اُگاؤ کم ہو جاتا ہے۔ بلحاظ اقسام مونگ پھلی کے لئے موزوں وقت کاشت مندرجہ ذیل ہے۔

مونگ پھلی کے لئے موزوں وقت کاشت

نام اقسام	موزوں وقت کاشت
این اے آر سی-2019، بارڈ 479 اور پوٹھوہار	15 مارچ تا 30 اپریل
باری 2011 اور باری 2016	15 مارچ تا 31 مئی

طریقہ کاشت

مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پوریا ڈرل قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ جبکہ پودوں کا 6 تا 8 انچ رکھیں۔ یاد رہے کہ بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ ہونی چاہئے۔ بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔

کھادوں کا متناسب استعمال

مونگ پھلی کی فصل کے لئے کھادوں کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیئے کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے ذیل میں دی گئی سفارشات کے مطابق کھاد استعمال کریں۔ یہ کھادیں کاشت سے پہلے ڈرل کے ساتھ ڈالیں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو کاشت سے دو دن پہلے چھٹہ کریں اور ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ پھلی دار فصل ہونے کی بدولت مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن ہوا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اس لئے اس کی نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کم ہے۔

مونگ پھلی کے لئے کھادوں کی سفارشات

غذائی عناصر کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			فی ایکڑ کھاد کی مقدار (بوریوں میں)
زیادہ بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
12	32	12	آدھی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ٹی ایس پی + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا + ساڑھے تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ
درمیانی بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
8	24	8	ایک تہائی بوری یوریا + 1 بوری ٹی ایس پی + ایک تہائی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا 1/3 بوری یوریا + 2 بوری سنگل سپر فاسفیٹ + ایک تہائی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا 1 بوری ڈی اے پی + ایک تہائی بوری پوٹاشیم سلفیٹ
کم بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
6	12	6	ایک چوتھائی بوری یوریا + پونی بوری ٹی ایس پی + ایک چوتھائی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ایک چوتھائی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ + ایک چوتھائی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا پونی بوری ڈی اے پی + ایک چوتھائی بوری پوٹاشیم سلفیٹ

جپسم کا استعمال

جولائی کے آغاز میں / پھول نکلنے سے پہلے مونگ پھلی کی فصل میں جپسم بحساب 200 تا 250 کلوگرام (چار تا پانچ بوری) فی ایکڑ یا 25 تا 30 کلوگرام فی کنال ڈالیں۔ جپسم کے استعمال سے زمین نرم اور بھربھری ہو جاتی ہے اور اس کی نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ اس طرح پھلیوں کی بڑھوتری بہتر، پیداوار میں اضافہ اور جنس کا معیار بہتر ہو جاتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی کاشت کے تین تا چار ہفتے بعد کی جائے۔ دوسری گوڈی اس وقت کریں جب فصل پھول نکالنے ہی والی ہو تاکہ پھولوں سے سوئیاں نکلنے کے بعد نرم زمین میں باآسانی داخل ہو سکیں۔ یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ جب فصل سوئیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد گوڈی فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہوتی ہے کیونکہ گوڈی سے سوئیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں پھلیاں کم بنتی ہیں اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ گوڈی کے علاوہ صاف ستھرے خالص بیج کا استعمال، داب کا طریقہ اور سفارش کردہ شرح بیج کا استعمال جڑی بوٹیوں کی روک تھام میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ کیمیائی انسداد کے لئے قبل از اگاؤ اور بعد از اگاؤ اثر کرنے والی زہریں میسر ہیں۔ لہذا سفارش کردہ زہریں زرعی

ماہرین کے مشورہ سے استعمال کریں۔

مونگ پھلی کی بیماریاں اوران کا اِنسداد

نمبرشمار	نام بیماری	علامات	استمرار یا پھیلاؤ	اِنسداد بیماری
1	**پتوں کا ٹکہ نما جھلساؤ** Cercospora personata	حملہ کی صورت میں پتوں پر گول شکل کے بھورے داغ پڑ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔	یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور بیمار پودوں کی باقیات بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہیں۔	☆صحت مند بیج استعمال کریں۔ ☆ کھیت سے پچھلی فصل کی باقیات کا خاتمہ کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ابتدائی حملہ کی صورت میں سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر سپرے کریں۔
2	**پودوں کا جھلساؤ** Colletotrichum dematium	پتوں پر ہلکے بھورے رنگ کے باریک داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ پودا خوراک صحیح نہیں بنا سکتا اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	ااس بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔اس کے علاوہ بیمار پودوں کی باقیات کھیت میں پڑے رہنے سے بھی یہ بیماری پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج استعمال کریں۔ ☆ بیمار کھیت سے پودوں کی باقیات تلف کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
3	**پھلی یا تنے کا گلاؤ** Aspergillus niger	حملہ کی صورت میں پودوں کے تنوں پر کالے داغ ظاہر ہوتے ہیں اور ان کا نچلا حصہ گل جاتا ہے۔بعض اوقات زیر زمین پھلی بھی گل جاتی ہے۔یہ بیماری بیج اور پودے دونوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ بیج گل جاتا ہے یا نوزائیدہ پودے گل جاتے ہے۔	یہ بیماری بیمار بیج کے استعمال اور زیادہ نمی کے سبب پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج استعمال کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ ممکنہ حد تک فصلوں کا ادل بدل کریں۔ ☆ بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
4	**پودوں کا مرجھاؤ** Fusarium Sp. verticillium alboatrum Rhizoctonia Solani,Macrophonima panolina	ااتنے کے اندر پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہوتی ہے اور بڑھوتری رک جاتی ہے۔پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔اس بیماری کا سبب فیوزیریم نامی ایک پھپھوندی ہے جبکہ راولپنڈی اور چکوال کے اضلاع میں ورٹیسلیم ایلبوایٹرم رایز یکٹونیا سولانی نامی پھپھوندیاں بھی اس کا اہم سبب ہے۔	ا س بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ نیز بیماری والے کھیت میں دوبارہ اس فصل کی کاشت سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج استعمال کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ ممکنہ حد تک فصلوں کا ادل بدل کریں۔

مونگ پھلی کے نقصان رساں کیڑے و جانور اوران کا تدراک

نمبرشمار	نام کیڑا	پہچان	نقصانات	اِنسداد
1	**دیمک** Termites	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقہ میں اس کا شدید مسئلہ ہے۔ یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیرزمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اُکھاڑے جاسکتے ہیں۔	☆محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر کلورپائریِ فاس 40ای سی بحساب 1500 سے 2000 ملی لیٹر فی ایکڑ آب پاشی کے ساتھ استعمال ریں۔☆ بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں۔
2	**چور کیڑا** Cut Worm	انڈے سے نکلتے وقت سنڈی 1.5 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے جس کا سر چمکیلا اور گردن پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ بالغ سنڈی گہرے بھُورے رنگ کی اور کافی لمبی ہوتی ہے۔	رات کے وقت سنڈیاں پودے کے پتوں کو کھاتی ہیں اور تنوں کو کاٹتی ہیں جنکی وجہ سے پودے اس جگہ پر گرے ہوئے ملتے ہیں	☆محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر سائپر میتھرین 10ای سی بحساب 250 ملی لیٹر یا کاربارآئل 85فیصد بحساب 1 کلوگرام فی ایکڑ شام کے وقت سپرے کریں یا کاربیرل ڈسٹ 10فیصد بحساب 5 کلوگرام فی ایکڑ شام کے وقت دھوڑا کریں ۔ ☆ سنڈیوں کو ہاتھ سے چن کر تلف کریں۔☆ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔☆ اگر ممکن ہو تو کھیت کو گوڈی کر کے پانی لگائیں۔☆ پروانوں کی تلفی کے لیے دو عدد روشنی کے پھندے فی ایکڑ لگائیں۔

3	بالدار سنڈی (Hairy caterpiller)	مادہ پروانہ انڈے ڈھیریوں کی شکل میں پتوں کی نچلی سطح پر دیتی ہے۔ پروانے کا سر، گردن اور جسم کا نچلا حصہ گہرا زرد ہوتا ہے۔ مکمل قد کی سُنڈی کا پُورا جسم لمبے لمبے مٹیالے رنگ کے بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے۔	پہلی دو حالتوں کے دوران سُنڈیاں اکٹھی ایک جگہ پر پتوں کو کھاتی ہیں۔ اس کے بعد پتوں، تنوں اور شاخوں کے نرم حصے کو کھاتی ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پودے ٹُنڈ مُنڈ نظر آتے ہیں۔	☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ فلوبینڈامائڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ ☆ پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے مہم کی صورت میں لگائیں۔ ☆ پھندوں کے قریب انڈے چن کر تلف کریں۔ ☆ ممکن ہو تو فصل اگیتی کاشت کریں۔
4	ٹوکا Chrotogonus	یہ کیڑا اگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا جسم مٹیالا، مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔	☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر پر میتھرین 0.2 فیصد بحساب 5 کلوگرام فی ایکڑ 10 کلوگرام راکھ میں ملا کر صبح کے وقت جب پودوں پر شبنم ہو دھوڑا کریں۔
5	سست تیلہ Aphid	یہ کیڑا ناشپاتی کی شکل کے مشابہ اور اس کا رنگ ہلکا سبز ہوتا ہے۔ اس کے بچے گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ کیڑا اکثر پروں کے بغیر ہوتا ہے لیکن کئی پردار اقسام بھی ہوتی ہیں۔ یہ سال میں 12 تا 14 نسلیں مکمل کرتا ہے۔	بالغ اور بچے نرم شاخوں اور پھولوں کا رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے بڑھوتری کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔ یہ میٹھا رس خارج کرتا ہے جس کی وجہ سے کالی پھپھوندی اگ آتی ہے اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بہت سی وائرسی بیماریاں پھیلانے کا سبب بھی بنتا ہے۔	☆ کھیت میں فصل دوست کیڑے مثلاً کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل، کرائسو پرلا اور مکڑیوں کو فروغ دیں اور کوشش کریں کہ کیڑے مار سپرے کم سے کم ہو۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ اگر ناگزیر ہو تو محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہریں کاربوسلفان 25 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر یا امیڈاکلوپرڈ 20 ایس ایل بحساب 250 ملی لیٹر یا بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
6	تھرپس Thrips	یہ کیڑا بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے بالغ پردار اور بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ یہ کیڑے زیادہ تر پھولوں اور نرم شاخوں پر ہوتے ہیں اور ان ہی پر اپنے انڈے دیتے ہیں۔ بچوں کا رنگ پیلا اور پیٹ پر سرخ رنگ کی پٹیاں ہوتی ہیں۔	یہ کیڑا تازہ شاخوں، پھولوں اور نرم پتوں سے رس چوستا ہے۔ پتوں کی نچلی سطح چاندی کی طرح سفید ہو جاتی ہے اور پتوں کے کنارے مڑ جاتے ہیں۔ پودوں کے شدید متاثرہ حصے سوکھ جاتے ہیں۔	☆ پودے کے متاثرہ حصوں کو کاٹ کر دبا دیں۔ ☆ کھیت میں موجود فصل دوست کیڑے مثلاً کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل، کرائسو پرلا اور مکڑیوں کو فروغ دیں۔ ☆ جہاں تک ممکن ہو سپرے سے اجتناب کریں۔ ☆ اگر ناگزیر ہو تو محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہریں سپائینوسیڈ 240 ایس سی بحساب 80 تا 100 ملی لٹر یا امیڈاکلوپرڈ 20 ایس ایل بحساب 250 ملی لٹر یا کلور فیناپائر 360 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
7	چست تیلہ Jassid	یہ کیڑا ہلکے سبز اور زردی مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے پر شفاف ہوتے ہیں۔ یہ پتوں کی شہ رگ کے اندر انڈے دیتا ہے جس سے ایک ہفتے کے اندر بچے نکل آتے ہیں جو 10 دنوں میں بالغ بن جاتے ہیں اور پتوں کا رس چوستے ہیں۔	اس کیڑے کے بچے اور بالغ دونوں پتوں کی رگوں سے رس چوستے ہیں اور اس میں زہر داخل کرتے ہیں جس کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل رک جاتا ہے اور پتے اوپر کی جانب مڑ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں فصل پیلی ہو جاتی ہے۔	☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر تھائیامیتھاکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔ ☆ کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ ☆ کھیت کے قریب بھنڈی توری کاشت نہ کریں۔
8	موذی جانور *Vertebrate Pests*	چوہے، سہ اور جنگلی سور بھی مونگ پھلی کی فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں۔		

مونگ پھلی کی برداشت اور سنبھال

مونگ پھلی کی برداشت کے وقت اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو پیداوار کا نقصان ہو سکتا ہے اور معیار بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ برداشت کا عمل شروع کرنے کے لیے موزوں وقت کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔ وقت سے پہلے برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے جس سے معیار متاثر ہوتا ہے، منڈی میں قیمت کم ملتی ہے اور بیشتر پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہیں۔ مونگ پھلی کی سفارش کردہ اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔

موزوں وقت برداشت

جب فصل کے پتے خشک ہو کر گرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اکھاڑ کر دیکھ لینا چاہیے۔ اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔ جب 80 فیصد سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کے لیے تیار ہے۔

طریقہ برداشت

مونگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈگر سے کی جائے تو فصل کا ضیاع کم ہوتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ اگر ٹریکٹر ڈگر دستیاب نہ ہو تو کسّی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اکھاڑ لیا جائے۔ پھر ان پودوں سے پھلیاں علیحدہ کر لیں۔ اس مقصد کے لئے تھریشر دستیاب ہیں۔ زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کو بھی جلد سے جلد اکٹھا کر لینا چاہیے تا کہ نمی کی وجہ سے رنگت متاثر نہ ہو۔ پھلیوں کو خشک کرنے کے لیے کم از کم ایک ہفتہ تک صاف ستھری اور سخت جگہ پر دھوپ میں بکھیر دینا چاہیے۔ پھلیوں کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھنے سے بھی اُن کی رنگت اور معیار متاثر ہوتا ہے۔ بارش اور شبنم سے پھلیوں کی حفاظت کی جائے کیونکہ نمی کی وجہ سے معیار بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ خشک پھلیوں کو چھاج کے ذریعے یا ٹریکٹر سے چلنے والے بڑے پنکھے کے ساتھ صاف کر لینا چاہیے تا کہ کچی، خالی اور گلی ہوئی پھلیاں علیحدہ ہو جائیں۔ جن پھلیوں کو ذخیرہ کرنا ہو انہیں مزید اچھی طرح خشک کرنے کے بعد صاف ستھری پٹ سن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گوداموں میں رکھا جائے اور ان میں نمی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں نمی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام ہونا چاہیے۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار حضرات مونگ پھلی اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 17000-0800 پر پیر تا جمعہ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662002	barichakwal@yahoo.com
2	قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس، اسلام آباد	051	9255198	dramjad57@hotmail.com
3	نظامت زراعت (فامز، ٹریننگ واڈاپٹیو ریسرچ)، چکوال	0543	571110	arfchakwal@gmail.com
4	نظامت زراعت (توسیع)، راولپنڈی	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
5	نائب نظامت زراعت (توسیع)، راولپنڈی	051	9290331	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
6	نائب نظامت زراعت (توسیع)، اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com
7	نائب نظامت زراعت (توسیع)، جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
8	نائب نظامت زراعت (توسیع)، چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com

مونگ پھلی کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- ☆ صرف منظور شدہ اقسام بارڈ-479، باری-2011، پوٹھوہار اور باری-2016 اور این اے آرسی-2019 کاشت کریں۔
- ☆ شرح بیج این اے آرسی-2019 کے لئے 35 کلوگرام جبکہ باقی اقسام کے لئے 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں۔
- ☆ کاشت کے لیے بیج خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت والا استعمال کریں۔
- ☆ بیج سے پھیلنے والی بیماریوں کے تدارک کے لئے بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔
- ☆ بارڈ-479، پوٹھوہار اور این اے آرسی-2019 کے لیے موزوں وقت کاشت 15 مارچ تا 30 اپریل جبکہ باری-2011 اور باری-2016 کے لیے 15 مارچ تا 31 مئی ہے۔
- ☆ مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ پور یا ڈرل کے ساتھ قطاروں میں کریں اور بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ رکھیں۔
- ☆ قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں۔
- ☆ کھادوں کا متناسب اور متوازن استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ اور کتابچہ میں دی گئی سفارشات کے مطابق کریں۔
- ☆ مونگ پھلی کی فصل میں شروع جولائی میں 200 تا 250 کلوگرام فی ایکڑ یا 25 تا 30 کلوگرام جپسم فی کنال کے حساب سے ڈالیں۔
- ☆ مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے تین تا چار ہفتے بعد کریں۔ کیمیائی انسداد زرعی ماہرین کے مشورہ سے کریں۔
- ☆ فصل جب سوئیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد ہرگز گوڈی نہ کریں۔
- ☆ ضرر رساں کیڑے اور بیماریوں کے انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے کتابچہ میں دی گئی سفارشات پر عمل کریں۔